سال ۲۰۲۲ کے سیلاب میں متاثرہ نکاسئ آب کے نظام کی اضافی مالیات کے لیے منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم ونسق (ای ایس ایم پی)

شہید بینظیر آباد زون پروجیکٹ کے علاقے

مشرقی نواب شاہ میں نکاسئ آب کے مرکزی نالے اور اس سے ملحق نکاسئ آب نظام کی مرمت اور دوبارہ بحالی، گجرہ نہر نکاسئ آب نالے اور اس سے ملحق نکاسئ آب نظام کی مرمت اور دوبارہ بحالی، چنیسر نکاسئ آب نہر اور چنیسر پمپنگ اسٹیشن کے پاس ۲۰ دوسری پمپنگ اسٹیشنوں کی مرمت اور دوبارہ بحالی۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری-ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات

حکومتِ سندھ- محکمہ ٔ آبپاشی

INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

ایگزیکیٹو خلاصہ

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری-ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات، سیلاب سے حفاظتی نظام، آبپاشی اور اور داہنے کنارے کی سطح کے نکاسئ آب کے نظام میں بہتری لائے گا۔ مزید براں، چھوٹے ڈیموں کی مرمت، ناگہانی سیلاب سے ہونے والی تباہی میں کمی لانے کیلیے چھوٹے ڈیم / پانی روکنے کے بند تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ۱۲۰۰۰۰۰۰ لوگوں کی آبادی، ۱۸۱۰۰۰۰ مکانات اور ۳۷۷۰۰۰۰ ایکڑ پر مشتمل فصلیں طوفانی بارشوں سے محفوظ ہو جائینگے۔

اس پروجیکٹ کے تین اہم اجزاء ہیں:

جز-۱: بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ بحالی جز ۲: قدرتی آفات سے مقابلہ اور اداروں کی فنی معاونت کے لئے اداروں کو مضبوط کرنا، جز ۳: پروجیکٹ کے انتظام اور عملدرآمد۔

منصوبہ برائے ماحولیات اور سماجی نظم و نسق (ای ایس ای ایم پی) ماحولیاتی و سماجی اثرات اور ان میں کمی لانے کیلیے جز-۱ کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ذیلی پروجیکٹ کے ماتحت جز بشمول سیلاب سے حفاظتی بند کے نظام کی مرمت اور نکاسئ آب کی سہولتوں کی فراہمی شامل ہیں۔ اس دستاویز میں اُن اسکیموں پر توجہ دی گئی ہے جن پر ضلع شہید بینظیر آباد میں عملدرآمد ہو رہا ہے یعنی، مشرقی نواب شاہ میں نکاسئ آب کے مرکزی نالے اور اس سے ملحق نکاسئ آب نظام کی مرمت اور دوبارہ بحالی، گجرہ نہر نکاسئ آب نالے اور اس سے ملحق نکاسئ آب نظام کی مرمت اور دوبارہ بحالی، چنیسر نکاسئ آب نہر اور چنیسر پمپنگ اسٹیشن کے پاس ۲۰ دوسری پمپنگ اسٹیشنوں کی مرمت اور دوبارہ بحالی۔

ابتدائی تحقیقات کے طئے شدہ معیار کے مطابق، مجوزہ ذیلی منصوبے پر عملدرآمد سے کم تر اور معتدل درجے کے ماحولیاتی و سماجی اثرات مرتب ہونگے۔ امکان ہے کہ یہ خدشات عارضی ہونگے، ان کی تلافی بھی ہو سکتی ہے اور پروجیکٹ کے مجوزہ علاقوں پر ان کے اثرات طویل عرصے تک نہیں رہینگے۔ ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے اس منصوبے (اِی ایس ایم پی) کو عالمی بنک کی تحفظ و سلامتی کی ٹیم کی مشاورت سے اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ ذیلی پروجیکٹ میں کمتر نوعیت کے اندیشوں کا ازالہ کیا جا سکے۔

دوبارہ بحالی اور مرمت کے کام شیڈیول ۲ اور سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ (ای پی ای)، ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای) / تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے نظرثانی شدہ ضابطوں ۲۰۲۱ کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس لئے 'کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ' یا این او سی حاصل کرنے کے لیے ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای) تشکیل دینے کے بعد تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے پاس رپورٹ جمع کی گئی اور بتاریخ ۱۳ جون ۲۰۲۴ مجاز اتھارٹی سے 'کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ' یا این او سی کامیابی سے حاصل کرلیا گیا ہے **(ضمیمہ نمبر ۲)**۔

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے کا ماحولیاتی اور سماجی بیس لائین، اوپر کی سطح اور زیر زمین پانی کے معیار کے ساتھ ساتھ ارد گرد کی فضا اور شور کی سطح کے تجزئے سے طئے کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی معیار کی بیس لائین کے اعداد و شمار کے مطابق، سبھی علاقوں میں ای-کولی اور مجموعی ای-کولی بیکٹریا کی اونچی سطح دیکھنے میں آئی ہے۔ مزید براں، روہڑی کینال اسکیپ نہر، نواب شاہ کے مرکزی نکاسیٔ آب نالے، یوسف دری، ٹھل نہر، کھیر جانی، لیاری، پی ایس نمبر ۲ واپڈا آر ایس ٹی ڈی پی، ۱۱- حبیب شاہ، صابو راہو، ستیارو اور مغربی ناکر دستی کے مقام پر مرکوز شدہ نائٹریٹ کی حد سے زیادہ مقدار نظر آئی ہے۔ ماحولیاتی معیار کی بیس لائین کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اعداد و شمار قابل قبول اور اور سندھ اینوائر نمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس کی طئے شدہ حدود میں ہیں۔ ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی کسی نسل کو بند نہیں کیا گیا۔ یہ علاقے جنگلی جانوروں کی پناہگاہ یا محفوظ قرار دیے گئے کسی علاقے کے نزدیک بھی نہیں ہیں۔

ذیلی پروجیکٹ کے مختلف علاقوں سے مٹی کے نمونوں کے حصول کا فریضہ (سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ-ایس ای پی اے سے منظور شدہ) میسرس ڈکام پاکستان لیبارٹری نے کیا اور سندھ اینوائر نمنٹل کوالٹی اسٹینڈرڈس (ایس اِی کیو اے) کے طئے شدہ معیار کے مطابق ان اجزاء کا تجزیہ کیا گیا۔

ذیلی پروجیکٹ کا علاقہ ۲ اے کے حصے میں آتا ہے جہاں کے زلزلے کے جھٹکوں کی پیمائش (پی جی اے) ۰۔۰۸ سے لیکر ۰۔۱۶ تک ہے۔ اپریل، مئی، جون کے مہینوں میں یہاں موسم گرما میں درجۂ حرارت ۴۰ سیلسیس تک ہو جاتا ہے۔ اس علاقے میں بارشوں کی سالانہ اور اوسط پیمائش ۲۔۵ سے ۲۔۱۹۵ انچ ہے۔

منصوبے کے مجوزہ علاقوں میں سماجی بیس لائین جوڑنے کے لئے تیئس دیہاتوں اور آبادیوں میں سروے کیے گئے اور مشاورت حاصل کی گئی۔ دیہات کا انتخاب اس بنیاد پر کیا گیا کہ حکمت عملی کے حوالے سے وہ آبادیاں منصوبے کی اثر نفوذ والی راہداری کے کتنے نزدیک ہیں اور ذیلی پروجیکٹ پر ان کے کیا براہِ راست اثرات ہونگے۔ دیہاتی نمائندوں اور دوسرے اہم شراکت داروں نے، ان اقدامات کے سلسلے میں سندہ محکمہ ء آبپاشی کی بہت تعریف کی۔ گاؤں کے ان نمائندین کے بقول، وہ پُر امید ہیں کہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ان کے آشیانوں کا تحفظ ہوگا، ان کی روزی روٹی اور ذرائع آمدن کی حفاظت ہوگی، نقل مکانی کا خطرہ کم ہوجائے گا اور اس طرح ان کی غربت میں کمی آتی جائے گی۔

ذیلی پروجیکٹ کی چھان بین، ماحولیاتی اور سماجی معاملات کی ایک فہرست کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ انفرادی فہرستیں پر کرنے کے لئے زمینی سروے کیا گیا۔ ان سرویز کے دوران جو بھی ماحولیاتی اور سماجی اندیشے قلمبند ہوئے، ماحولیاتی و سماجی نظم ونسق کے منصوبے (ای ایس ایم پی) کی تشکیل کے دوران ان سب معاملات پر غور کیا گیا۔ بحالی اور مرمت کے کام کل اراضی تک محدود رہینگے۔ اس اراضی میں عوامی استعمال کی کوئی عمارت یا کاروباری سرگرمیوں کا کوئی وجود نہیں دیکھا گیا۔ مجاز محکمے سے اراضی کی ملکیت کا توثیقی لیٹر حاصل کرلیا گیا ہے، جسے یہاں **ضمیمہ نمبر-۱** کے طور پر دیا جاتا ہے۔

مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے درمیانی مقام پر ۵۰۰ فیٹ تک غیر ارادی منفی اثرات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ذیلی پروجیکٹ قریب آثارِ قدیمہ کا کوئی نشان، تہذیب وتمدن سے متعلق مادی اثاثے یا قبرستان نظر نہیں آئے۔ متعلقہ پروجیکٹ کی جگہ یا اس کے آسپاس کسی طرح کے قدرتی یا ثقافتی مسکن نہیں دیکھے گئے کہ جن کا تعمیری کام کی وجہ سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو۔ اس تعمیری مرحلے کے دوران سماجی لحاظ سے حساس مقامات مثلن مساجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز اور قبرستان وغیرہ کے غیر ارادی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ لیکن یہ اثرات وقتی ہونگے (نقصانات میں کمی لانے والی تدابیر) سے ان کی تلافی ہوسکتی ہے، اور یہ اثرات کم اہمیت کے اور مختصر مدت کیلئے ہیں۔

تعمیراتی کاموں میں آسانی کیلیے، ۱۱ چھوٹے مقامی درختوں کو ہٹانے کی ضرورت ہے جن کا ذکر ٹیبل ۴ میں موجود ہے۔ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست میں شامل نہیں جس کے ختم ہونے کا خطرہ ہو۔ تعمیراتی کاموں کا ٹھیکیدار، اس قسم کے ۵۵

اور درخت لگانے کا ذمیدار ہو گا۔ یعنی ایک درخت کی کٹائی کے بدلے پانچ (۱:۵) اور درختوں کی شجر کاری کی جائے گی۔ اس عمل کو آسان بنانے کی خاطر، تعمیری کاموں کے آغاز سے پہلے، درختوں سے متعلق تفصیل یا انونٹری تیار کی جائے گی جس کا ذمہ تعمیراتی ٹھیکیدار کے سَر ہو گا۔ زمینی سروے کے دوران ذیلی پروجیکٹ کی حدود میں کسی قسم کے تحفظاتی جنگلات نظر نہیں آئے، نہ ہی مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی نسل دیکھی گئی۔

تعمیراتی کام سے وابستہ مزدوروں اور پیشے سے وابستہ صحت اور حفاظت کے امور کو یقینی بنانے کے لئے جامع طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لئے مستقل چھان بین، مزدوروں اور دیہاتیوں کو صحت صفائی کے متعلق معلومات فراہم کرنا، صحت و صفائی کے لئے ضروری اقدامات کرنا، ہنگامی بنیادوں پر فوری امداد کے طریقوں پر عملدرآمد، صفائی کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی، پینے کے صاف پانی اور مزدوروں کیلئے کچرے کے ڈبوں کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام امور ایس ایف ای آر پی کیلئے تیار شدہ لیبر مئنجمینٹ پروسیجر کے مطابق اور بغیر کسی رکاوٹ کے اس کے ساتھ منسلک ہیں۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری-ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) یا موجودہ منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی) پر عملدرآمد کیلئے شعبہ ٔعملدرآمدگی یا پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) سندھ کے محکمہ ءآبپاشی کی ذمیداری ہو گی۔ اس کا سربراہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہے۔ پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں کنسٹرکشن سپروژن کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کو بھی شامل کیا گیا ہے جو تعمیراتی امور کی نگرانی کا ذمیدار ہو گا۔ علاوہ ازیں، تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیدار کے پاس نقصانات میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرنے اور موجودہ ای ایس ایم پی میں واضح شدہ دوسری ضروریات کی فراہمی کیلئے، ماحولیاتی و سماجی صحت اور تحفظ کے لیبر افسر کی تقرری کرے گا۔

اینوائرنمنٹل اینڈ سوشل مئنجمینٹ پلان پر عملدرآمدگی کیلئے -/۵۳۷۸۵۰۰۰ روپے کا الگ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔